ویڈیو گیمز کے لیے دکان کرائے پر دینے کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-660 تاریخ:23-07-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ بکر، زید سے ویڈیو گیم کے لئے دکان کرائے پر لینا چاہتا ہے۔ بکر دکان کرائے پر لے کر اس میں ویڈیو گیمز کی مشینیں رکھے گا، عموماً ویڈیو گیم لہو ولعب پر مشتمل ہوتے ہیں۔ تو کیا زید کا بکر کو ویڈیو گیم کے لئے دکان کرائے پر دینا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر زید کی نیت صرف دکان کرائے پر دینے کی ہو، کسی گناہ کے کام میں تعاون کی نیت نہ ہو، تو شرعاً اس کا بکر کو دکان کرائے پر دینا جائز ہوگا۔ دکان کرائے پر لینے کے بعد اگر بکر اُس دکان میں ویڈیو گیمز کی مشینیں رکھے اور دکان میں کوئی گناہ کا کام ہو، تو اس کا گناہ خود بکر پر ہوگا، زید گناہ پر مدد کی نیت نہ کرے تو زید پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

ہاں! زید کے لئے بہتر یہ ہے کہ جائز پیشہ کرنے والے افراد کو دکان کرائے پر دے تاکہ اپنی ملکیت میں موجود چیز کو کسی بھی طور پر گناہ کے کام میں استعمال ہونے سے بچایا جاسکے۔

مسلمان کا غیر مسلم کو رہائش کے لیے مکان کرایہ پر دینا جائز ہے۔ جیسا کہ مبسوط للسرخسی میں ہے: ”لا بأس بأن يؤاجر المسلم دارا من الذمی ليسكنها فإن شرب فيها الخمر أو عبد فيها الصليب أو دخل فيها الخنازير لم يلحق المسلم إثم فی شیء من ذلک لأنه لم يؤاجرها لذلک والمعصية فی فعل المستأجر وفعله دون قصد رب الدار فلا إثم على رب الدار فی ذلک“ ترجمہ: مسلمان اپنا گھر کسی ذمی کافر کو رہنے کے لئے کرایہ پر دے، اس میں کوئی

حرج نہیں۔اب اگر وہ (ذمی) اس گھر میں شراب نوشی کرے، صلیب کی عبادت کرے یا اس میں خنزیر رکھے، تو ان باتوں کا گناہ مسلمان پر نہیں ہو گا؛ کیونکہ اس نے یہ مکان ان کاموں کے لیے کرائے پر نہیں دیا۔ گناہ تو کرایہ دار کے فعل میں ہے، اور اس فعل کا مالکِ مکان نے کوئی ارادہ نہیں کیا، اس لیے مالکِ مکان پر اس میں کوئی گناہ نہیں۔

(مبسوط للسرخسی، جلد16، صفحہ39، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

فتح القدیر میں ہے: ”أن الاجارة وقعت علی أمر مباح فجازت“ ترجمہ: اجارہ امرِ مباح پر واقع ہوا ہے تو اجارہ جائز ہے۔

(فتح القدیر، جلد10، صفحہ60، مطبوعہ دار الفکر)

تصویر کھینچنے والے کو دکان کرایہ پر دینے کے متعلق فتاویٰ امجدیہ میں ہے: ”اس شخص کو دکان کرایہ پر دی جاسکتی ہے مگر یہ کہہ کر نہ دیں کہ اس میں تصویر کھینچے۔ اب یہ اس کا فعل ہے کہ تصویر بناتا ہے اور عذابِ آخرت مول لیتا ہے۔ پھر بھی بہتر یہ ہے کہ مسجد کے آس پاس خصوصاً دکانِ مسجد کو محرمات سے پاک رکھیں اور ایسے کو کرایہ پر دیں جو جائز پیشہ کرتا ہو۔“

(فتاوی امجدیہ، جلد3، صفحہ272، مطبوعہ مکتبہ رضویہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

27محرم الحرام 1447ھ/23جولائی 2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com